ہجڑے کے غسل وکفن کا مسئلہ

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-629

تاریخ اجراء: 06شعبان المعظم1443ھ/10مارچ2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہجڑہ فوت ہو جائے تو اس کا غسل وکفن مرد کی طرح کریں یا عورت کی طرح؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ہجڑے کو مخنث یا خنثی بھی کہا جاتا ہے، اگر مصنوعی مخنث تھا، جس کا مرد یا عورت ہونا متعین ہے، اور وہ پیشہ ور مخنث بنا ہوا ہے تو اس کے غسل وکفن وغیرہ کے متعلق وہی احکام ہیں، جو اس جنس کے ہوتے ہیں، جس سے اس کا تعلق ہے یعنی اگر مرد ہے تو مردوں والے اور عورت ہے تو عورتوں والے۔

اور اگر وہ حقیقتا مخنث ہے یعنی اس میں مرد اور عورت دونوں کے اعضا ہوں یا دونوں میں سے کسی کا عضو نہ ہو تو اس کے متعلق تفصیل یہ ہے کہ:

اگر کسی طریقہ سے یہ ثابت ہو جائے کہ وہ مرد ہے تو اس کے احکام مردوں والے ہوں گے اور اگر یہ ثابت ہو جائے کہ وہ عورت ہے تو اس کے احکام عورتوں والے ہوں گے۔

اور اگر کسی طرح ثابت نہیں ہو رہا کہ یہ مرد ہے یا عورت، تو اس سے خنثی مشکل کہا جاتا ہے، اس کے متعلق تفصیل یہ ہے کہ:

اگر وہ چھوٹا بچہ ہو تو اسے مرد غسل دے یا عورت دونوں طرح اجازت ہے۔ اور اگر مراہق یعنی قریب البلوغ ہو یا بالغ ہو تو اس کے فوت ہونے پر اسے مرد و عورت میں سے کوئی بھی غسل نہیں دے گا، بلکہ تیمم کرایا جائے گا اور تیمم کرانے والا اگر محرم ہو تو ہاتھ سے تیمم کرائے اور اگر اس کا کوئی محرم نہ ہو، بوجہ عذر شرعی اجنبی کو تیمم کروانا پڑے تو ہاتھ پر کپڑا لپیٹ لے اور کلائیوں پر نظر نہ کرے۔

اور خنثیٰ مشکل کو کفن دینے کے حوالے سے وضاحت یہ ہے کہ اس کو عورت کی طرح پانچ کپڑوں میں ہی کفن دیا جائے گا۔

نوٹ: مخنث کا مرد یا عورت ہونا کیسے واضح ہوگا،اسی طرح اسے خنثیٰ مشکل کب قرار دیا جائے گا اس کے متعلق تفصیل درج ذیل ہے:

بہار شریعت میں ہے "مخنث وہ شخص ہے جس میں مرد اور عورت دونوں کے اعضاء ہوں یا دونوں میں سے کوئی عضو نہ ہو۔ اگر دونوں عضو ہوں تو یہ دیکھا جائے گا کہ وہ پیشاب کون سے عضو سے کرتا ہے اگر مردانہ عضو سے پیشاب کرتا ہے تو مرد کا حکم ہے اور اگر زنانہ عضو سے پیشاب کرتا ہے تو عورت کا حکم ہے اور اگر دونوں سے پیشاب کرتا ہے تو یہ دیکھا جائے گا پہلے پیشاب کون سے عضو سے کرتا ہے، جس سے پہلے پیشاب کریگا اس کا حکم ہوگا۔ اور اگر دونوں عضو سے ایک ساتھ پیشاب کرتا ہے تو اس کو خنثیٰ مشکل کہتے ہیں یعنی اس کے مرد و عورت ہونے کا کچھ پتہ نہیں چلتا، اور یہ حکم اس وقت ہے جبکہ وہ بچہ ہے اور اگر بلوغ کی عمر کو پہونچ گیا اور اس کو داڑھی نکل آئی یا مردوں کی طرح احتلام ہو یا جماع کرنے کے لائق ہو جائے تو اسے مرد مانا جائے گا اور اگر اس کے پستان ظاہر ہوئے یا ماہواری آئی تو عورت مانا جائے گا اور اگر دونوں قسم کی علامتیں نہ پائی گئیں یا دونوں قسم کی علامتیں پائی گئیں جب بھی خنثیٰ مشکل کہلائے گا۔" (بہار شریعت، ج03، حصہ20، ص1174، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم